



سوال

(57) عیسائیوں کی تقریبات میں شمولیت اختیار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عیسائی ماہ دسمبر کے آخر میں کرسمس کے نام سے جو عید مناتے ہیں کیا مسلمان ان کے ساتھ تہوار میں شریک ہو سکتا ہے؟ ہمارے ہاں کچھ اہل علم مسیحیوں کی عید کے موقع پر ان کی مجالس میں شریک ہوتے اور اسے جائز کہتے ہیں، کیا ان کی یہ بات صحیح ہے یا نہیں؟ کیا ان کے پاس اس کے جواز کی کوئی شرعی دلیل موجود ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عیسائیوں کے ساتھ ان کے تہواروں میں شریک ہونا جائز نہیں، اگرچہ اس میں بعض ایسے افراد بھی شریک ہیں جنہیں علماء سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ اس سے ان کی تعداد میں اضافہ اور ان کے گناہ میں تعاون ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالتَّوَدُّانِ (المائدة ۵/۲)

”نیکی اور تقویٰ کے کام ایک دوسرے کا تعاون کرو، گناہ اور زیادتی کے کام میں تعاون نہ کرو۔“

وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللبیة الدائمة - رکن : عبد اللہ بن قعود، عبد اللہ بن غدیان، نائب صدر : عبدالرزاق عقیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۶۳۹۷)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 57



محدث فتویٰ